





حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے۔

نمبر ۴۹ جلد ۱۳ | لودیانہ ۲۔ دسمبر ۱۸۸۸ء | قیمت فی پرچہ ۹ پائی



گلدستۂ اخبار

انگریزی فوجیں بہت جلد بلکہ عنقریب ہی ملک برہما کو فتح کر کے واپس ہونگی۔ ایوب خان نے جو کہ شاہ ایران کے سپرد ہوا اب پھر فرار ہونیکی کوشش کی تھی مگر وہ قید کیا گیا ہے اُسکو ہندوستان کی طرف روانہ کیا جاوے گا۔ خبر آئی ہے کہ انگریزوں و روسیوں کے درمیان جو تنازعہ سرحد کی بابت تھا وہ فیصل ہو گیا ہے۔ خیبری فرقہ کے سرداروں کا آپسمیں کشت خون ہوا مگر راستہ کابل کا بدستور جاری ہے کچھ نقصان راستہ کا نہیں ہوا ہے۔ مقام ذوالفقار میں افسران سرحدی کمیشن اور افسران روس کی ملاقات ہوئی اور دس میل کے فاصلہ پر جانب شمال سرحد کا ستون قائم کیا گیا ہے۔ برہما کی فوج ایسی بزدل نکلی کہ انگریزی سپاہیوں نے ایک قلعہ صرف بندوقوں کے ہی فیر سے خالی کرا لیا۔ سرویہ والوں نے بلگیریا والوں کو شکست دیکر اُنکی ۲ پلٹن بھی اپنے تابعدار بنالی ہیں۔ سلطان روم نے ایک مراسلہ شاہ میلان کے نام بدین مضمون روانہ کیا ہے کہ تم بلگیریا کے تمام علاقہ سے اپنا قبضہ اُٹھالو اور رومی فوجیں بھی سرحد کی طرف روانہ کی گئی ہیں۔ مصنوعی جنگ جو دہلی میں ہوگا اُسکے ملاحظہ کے واسطے یورپ کے بادشاہوں کے ایک ایک وو دو جنگی افسر بھی آئینگے۔ کوہ بلقان کا معاملہ تاحال فیصل نہیں ہوا ہے اُسکے فیصلہ کے واسطے سلاطین یورپ کی ایک کانفرنس منعقد ہوگی۔ روس والوں نے سلطان روم سے جواب طلب کیا ہے کہ سرویہ والوں نے بلگیریا کو کسواسطے نقصان پہنچایا ہے اور یہہ دونوں صوبے تمہارے زیر نظر تھے۔ روم میں ایک لاکھ اسّی ہزار فوج جنگ کی غرض سے جمع ہوئی ہے۔ ترکستان کے گورنر جنرل نے مجبوراً امیر بخارا کو دھمکی دی ہے کہ اگر تم ہمارے معاملات میں اسیطرح دست اندازی کرتے رہو گے تو تمہارا ملک روس میں شامل کر دیا جاویگا۔ تانتیا داکو نے ایسی شہرت پیدا کی کہ اب اُسکی گرفتاری کا اشتہار دیا گیا ہے۔ قندھار میں جو توپیں امیر کابل نے سرکار انگریزی سے لیکر روانہ کی تھیں اب اُنمیں سے کسیقدر توپیں ہرات کے قلعہ کے لئے بھیجی گئی ہیں۔ افواہ ہے کہ روسی مقام بدخشان پر قبضہ کرنے کے واسطے حیلہ تلاش کر رہے ہیں اور اُنکا پختہ ارادہ ہے کہ تمام بدخشان کا علاقہ ہمارے قبضہ میں آجاوے۔ سوڈان سے خبر آئی ہے کہ پھر سوڈان کے گرد نواح میں باغی درویش قریباً دس ہزار کے جمع ہو گئے ہیں اور فساد کرنے کا ارادہ ظاہر کر رہے ہیں۔ افغان سرحدی کمیشن پر انگریزوں کا اٹھارہ کروڑ روپیہ خرچ ہو جاویگا۔ جنگ برہما میں فوج کی کمان خود شاہ برہما کرتا ہے اور حال میں اُس نے ایک اور اشتہار پر جوش جاری کیا ہے۔ نیپال سے خبر آئی ہے کہ دربار میں بھی گھبراہٹ کے آثار پائے جاتے ہیں۔ پنجاب احاطہ کے لئے تجویز ہو رہی ہے کہ تحصیلداری یا منصفی بغیر امتحان مقابلہ نہ دی جاوے۔ مشہور ہے کہ اگر انگریزوں نے بعد فتح برہما پر قبضہ کر لیا تو چین والے ناراض ہوں گے +

مطبوعہ ۳ دسمبر ۱۸۹۹

نور افشاں

خداوند عیسیٰ مسیح کی پیدائش

جبرئیل فرشتہ خدا کیطرف سے جلیل کے شہر میں جسکا نام ناصرت تھا بھیجا گیا ایک کنواری کے پاس جسکی یوسف نام ایک مرد سے جو داؤد کے گھرانے سے تھا منگنی ہوئی تھی اور اُس کنواری کا نام مریم تھا۔ اُس فرشتے نے اُس پاس اندر آکے کہا کہ اے پسندیدہ سلام خداوند تیرے ساتھ تو عورتوں میں مبارک ہے۔ پر وہ اُسے دیکھکر اُسکی بات سے گھبرائی اور سوچنے لگی کہ یہہ کیسا سلام ہے۔ تب فرشتے نے اُس سے کہا کہ اے مریم مت ڈر کہ تو نے خدا کے حضور فضل پایا۔ اور دیکھ تو حاملہ ہوگی اور بیٹا جنے گی اور اُسکا نام یسوع رکھیگی۔ وہ بزرگ ہوگا اور خدائے تعالیٰ کا بیٹا کہلائیگا اور خداوند خدا اُسکے باپ داؤد کا تخت اُسے دیگا۔ اور وہ سدا یعقوب کے گھرانے کی بادشاہت کریگا اور اُسکی بادشاہت آخر نہ ہوگی۔ تب مریم نے فرشتے سے کہا یہہ کیونکر ہوگا جس حال میں کہ میں مرد کو نہیں جانتی۔ فرشتے نے جواب میں اُس سے کہا کہ روح القدس تجھپر اُتریگی اور خدائے تعالیٰ کی قدرت کا سایہ تجھپر ہوگا اس سبب سے وہ قدوس بھی جو پیدا ہوگا خدا کا بیٹا کہلائیگا۔ اور دیکھ تیری رشتہ دار الیسبات کو بھی بڑھاپے میں بیٹا ہونیوالا ہے اور یہہ اُسکا جو بانجھ کہلاتی ہے چھٹا مہینا ہے۔ کیونکہ خدا کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔ اور مریم نے کہا دیکھ خداوند کی باندی مجھپر تیرے کہنے کے موافق ہووے۔ تب فرشتہ اُسکے پاس سے چلا گیا۔ اور اُنہیں دنوں میں مریم اُٹھکر جلدی سے کوہستان میں یہوداہ کے ایک شہر کو گئی۔ اور زکریاہ کے گھر میں داخل ہوکے الیسبات کو سلام کیا۔ اور ایسا ہوا کہ جونہیں الیسبات نے مریم کا سلام سُنا لڑکا اُسکے پیٹ میں اُچھل پڑا اور الیسبات روح قدس سے بھر گئی۔ اور زور سے پکارکے کہا کہ تو عورتوں میں مبارک ہے اور تیرے پیٹ کا پھل مبارک ہے۔ میرے لئے یہہ کیونکر ہوا کہ میرے خداوند کی ماں مجھ پاس آئی۔ اور مریم نے کہا کہ میری جان خداوند کی بڑائی کرتی ہے۔ اور میری روح میرے نجات دہندہ خدا سے خوش ہوئی کہ اُسنے اپنی باندی کی پست حالی پر نظر کی اس لئے دیکھ اب سے ہر زمانے کے لوگ مجھکو مبارک کہینگے کیونکہ اُسنے جو قدرت والا ہے میرے لئے بڑے کام کئے ہیں اور اُسکا نام پاک ہے۔ اور اُسکا رحم اُنپر جو اُس سے ڈرتے ہیں پشت در پشت ہے ✦

اب یسوع مسیح کی پیدائش یوں ہوئی کہ جب اُسکی ماں مریم کی منگنی یوسف کے ساتھ ہوئی تو اُنکے اکٹھے آنے سے پہلے وہ روح القدس سے حاملہ پائی گئی۔ تب اُسکے شوہر یوسف نے جو نیک بخت تھا اور نہ چاہا کہ اُسے تشہیر کرے ارادہ کیا کہ اُسے چپکے سے چھوڑ دے۔ وہ ان باتوں کی سوچ ہی میں تھا کہ دیکھو خداوند کے فرشتے نے اُسے خواب میں ظاہر ہوکے کہا اے یوسف ابن داؤد اپنی جورو مریم کو اپنے یہاں لے آنے سے مت ڈر کیونکہ جو اُسکے رحم میں ہے سو روح القدس سے ہے۔ اور وہ بیٹا جنیگی اور تو اُسکا نام یسوع رکھیگا کیونکہ وہ اپنے لوگوں کو اُنکے گناہوں سے بچائیگا۔ یہہ سب کچھ ہوا کہ جو خداوند نے نبی کی معرفت کہا تھا پورا ہو کہ۔ دیکھو ایک کنواری حاملہ ہوگی اور بیٹا جنیگی اور اُسکا نام عمانوایل رکھینگے جسکا ترجمہ یہہ ہے خدا ہمارے ساتھ ✦

اور اُن دنوں میں یوں ہوا کہ قیصر اگوستس کی طرف سے حکم نکلا کہ ہر بستی کے لوگوں کے نام لکھے جائیں۔ سب ہر ایک اپنے اپنے شہر کو نام لکھانے چلا۔ اور یوسف بھی جلیل کے شہر ناصرت سے یہودیہ میں داؤد کے شہر کو جو بیت لحم کہلاتا ہے گیا اس لئے کہ وہ داؤد کے گھرانے اور اولاد سے تھا۔ تاکہ اپنی منگیتر مریم کے ساتھ جو حاملہ تھی نام لکھا دے۔ اور ایسا ہوا کہ جب وے وہاں تھے اُسکے جننے کے دن پورے ہوئے۔ اور اپنا پلوٹھا بیٹا جنی اور اُسکو کپڑے میں لپیٹ کے چرنی میں رکھا کیونکہ اُنکو سرا میں جگہ نہ ملی۔ اس ملک میں گڈریے تھے جو میدان میں رہتے اور رات کو باری باری اپنے جھنڈ کی چوکی دیتے تھے۔ اور دیکھو کہ خداوند کا ایک فرشتہ اُنپر ظاہر ہوا اور خداوند کا نور اُنکے چوگرد چمکا اور وے نہایت ڈر گئے۔ تب فرشتے نے اُنہیں کہا مت ڈرو کیونکہ دیکھو میں تمہیں بڑی خوشی کی خبر دیتا ہوں جو سب لوگوں کے واسطے ہوگی کہ داؤد کے شہر میں آج تمہارے لئے ایک نجات دہندہ پیدا ہوا وہ مسیح خداوند ہے۔ اور تمہارے لئے یہی پتہ ہے کہ تم ایک لڑکے کو کپڑے میں لپٹا اور چرنی میں رکھا ہوا پاؤگے۔ اور یکبارگی اُس فرشتے کے ساتھ آسمانی لشکر کی ایک جماعت خدا کی تعریف کرتی اور یہہ کہتی ظاہر ہوئی کہ۔ خدا کو آسمان پر تعریف اور زمین پر سلامتی اور آدمیوں سے رضامندی ہووے۔ اور ایسا ہوا کہ جب فرشتے اُنکے پاس سے آسمان پر گئے گڈریوں نے آپسمیں کہا کہ آؤ ہم بیت لحم تک جائیں اور اس بات کو جو ہوئی ہے جسکی خداوند نے ہمیں خبر دی ہے دیکھیں۔ تب اُنہوں نے جلدی جاکے مریم اور یوسف کو اور اُس لڑکے کو چرنی میں رکھا ہوا پایا۔ اور دیکھ کے اُس بات کو جو اُس لڑکے کے حق میں اُن سے کہی گئی تھی پھیلایا۔ اور سب سُننیوالوں نے اُن باتوں سے جو گڈریوں نے اُنہیں کہیں تعجب کیا۔ پر مریم نے اِن سب باتوں کو اپنے دل میں غور کرکے یاد رکھا۔ اور گڈریے اِن سب باتوں کے سبب جو اُنہوں نے سُنیں اور جیسی کہی گئی تھیں دیکھیں خدا کی تعریف اور بڑائی کرتے ہوئے پھرے۔ اور جب آٹھ دن پورے ہوئے کہ لڑکے کا ختنہ ہو اُسکا نام یسوع رکھا گیا جو اُسکے پیٹ میں پڑنے کے آگے فرشتے نے رکھا تھا۔ اور جب موسیٰ کی شریعت کے موافق اُنکے پاک ہونیکے دن پورے ہوئے وے اُس لڑکے کو یروشلم میں لائے تاکہ خداوند کے آگے حاضر کریں۔ جیسا کہ خداوند کی شریعت میں لکھا ہے کہ ہر ایک پہلوٹھا لڑکا خداوند کیلئے مخصوص کہلائیگا۔ اور کہ خداوند کی شریعت کے حکم کے موافق قربانی ایک جوڑا پنڈکیں یا کبوتر کے دو بچے قربانی کریں۔ اور دیکھو کہ یروشلم میں شمعون نام ایک شخص تھا جو راستباز اور دیندار اور اسرائیل کی تسلی کی راہ دیکھتا تھا اور روح قدس اُسپر تھی۔ اور اُسکو روح قدس نے خبر دی تھی کہ جبتک خداوند کے مسیح کو نہ دیکھ لے موت کو نہ دیکھیگا۔ اور وہ روح کی ہدایت سے ہیکل میں آیا اور جس وقت ماں باپ اُس لڑکے یسوع کو اندر لائے تھے تاکہ اُسکیلئے شرع کے دستور پر عمل کریں۔ تب اُسنے اُسے اپنی گود میں اُٹھایا اور خدا کی تعریف کرکے کہا کہ۔ اے خداوند اب تو اپنے بندے کو اپنے کلام کے موافق سلامتی سے رخصت دیتا ہے کیونکہ میری آنکھوں نے تیری نجات دیکھی۔ جو تو نے سب لوگوں کے آگے تیار کی ہے۔ تو غیر قوموں کو روشنی دینے کیلئے ایک نور اور اپنے لوگ اسرائیل کیلئے ایک جلال۔ تب یوسف اور یسوع کی ماں اُن باتوں سے جو اُسکے حق میں کہی گئیں تعجب کیا۔ اور شمعون نے اُنہیں دعا دی اور اُسکی ماں مریم کو کہا دیکھ یہہ اسرائیل میں بہتوں کے گرنے اور اُٹھنے کیلئے اور خلاف کہنے کے نشان کے واسطے رکھا ہوا ہے۔ اور تیری جان کے اندر بھی تلوار چھیدیگی تاکہ بہتوں کے دلوں کے

...کے پاس پھر نہ جاویں دوسری راہ سے اپنے ملک کو پھرے ✦





مراسلات

جواب الجواب نمبر اول دت سنگھ گیانی

مائی ڈیر ایڈیٹر

اخبار آفتاب عالمتاب کے سات آٹھ متواتر پرچوں میں دت سنگھ نامے کسی شخص نے بندہ کے مضمون "سکھ مذہب کی تحقیق" کی تردید لکھی ہے۔ اگرچہ میں ایسی بحث کو جاری رکھنا ایک گونہ تضیع اوقات سمجھتا ہوں لیکن چونکہ بھائی سکھ صاحب ایک دوسرے کے بعد اس مضمون پر لمبے چوڑے آرٹیکل لکھتے جاتے ہیں اور خود اس سلسلہ بحث کو جاری رکھنا مناسب جانتے ہیں اور اکثر سکھوں کی زبانی سنا ہے کہ وہ جواب الجواب کے منتظر ہیں اس لئے کمترین نے مناسب جانا کہ سکھوں کی تحریروں میں سے ایک کا جواب دیا جاوے۔ تین چار صاحبوں نے مختلف اخباروں میں آرٹیکل شائع کروائے ہیں جنمیں سے سب سے پہلے دت سنگھ گیانی نے آفتاب عالمتاب میں اور اوتار سنگھ صاحب نے گرمکھی اخبار میں اور سنا ہے کہ باوا چتر سنگھ صاحب نے اخبار خالصہ دیوان میں تردید چھپوائی ہے۔ میں نے مناسب سمجھا کہ پہلے صاحب کا جواب لکھا جاوے اس لئے یہہ مضمون ارسال خدمت ہے اپنے اخبار گوہر بار کے کسی گوشے میں جگہ دیکر بندہ کو ممنون منت فرمائیے +

(۱) سکھ۔ یہہ بات اظہر من الشمس ہے کہ ہم سکھ لوگ اپنے اصول کے موافق کسی مذہب کو برا بھلا نہیں کہتے اور نہ ہم اسبات کو پسند کرتے ہیں مگر جب کوئی شخص بغیر سوچے سمجھے ہم پر حملے کرے تو اسکا جواب دینا ہم پر فرض ہے۔ آج تک ہم نے انجیل عیسوی یا عیسائی مذہب کے برخلاف کسی طرح کا اظہار نہیں کیا الا جیمل سنگھ عیسائی کے مضمون کو دیکھکر مجبور ہوا ہمیں بھی قلم اٹھانی پڑی اب جہاں تک ہوگا انجیل کے پیرؤں کو جو عیسائی بھائی ہیں یہہ بات بخوبی از روے انجیل تحقیق کرادینگے کہ پیروی انجیل مکتی کے لئے کافی نہیں ہے اور مسیح کی عادات اور اسکے کاموں کی بھی تفصیل کیجاویگی +

عیسائی۔ ناظرین پر واضح ہو کہ انسان میں خدا نے ایک ایسی چیز رکھی ہے جسکو ضمیر کہتے ہیں جو نیکی وبدی برے بھلے کی تمیز کر سکتی ہے اور وہ جسکا ضمیر درست ہے اور جسکی تمیز ٹھیک ہے ضرور نیکی کو نیکی اور بدی کو بدی اور برے کو برا اور بھلے کو بھلا کہیگا اور انہیں سے نیکی اور بھلائی ہی کو پسند کریگا اور مقدم رکھیگا لیکن کیا اس سے یہہ ہو سکیگا کہ نیکی وبدی اور سچ وجھوٹھ کو یکساں سمجھے اور جھوٹھے کو جھوٹھا نہ کہے اور سچے کو سچا نہ کہے۔ ہاں البتہ اگر ضمیر دھندلا ہو جاوے اور تمیز اپنا کام نہ دے سکے تب تو یہہ بات ہو سکے گی۔ اگر سکھ مذہب کا بھی اصول ہے تب تو حق کا ظاہر ہونا بالکل نہ ہونا ہے لیکن اگر یہہ اصول ہوتا کہ کسی مذہب کی جھوٹھی مذمت کرنا اور بلا سمجھے سوچے اسپر بہتان لگانا اور اسکے برخلاف طنزی یا الزامی کلام کہنا برا ہے تب تو بجا ہوتا مگر یہہ اصول ثابت نہیں ہوتا۔ اور یہہ بات بھی سوچنے کے لائق ہے کہ جو مذہب کے اصول ہیں وہ کبھی سچ توڑنے واجب نہیں لیکن معلوم ہوا کہ سکھ مجبور ہوا اپنے دھرم کے اصول کو توڑ کر تجاوز کر سکتے ہیں۔ حق کی تحقیق اور اظہار کو حملہ نہیں کہہ سکتے۔ انسان پر یہہ بات فرض ہے کہ اپنی خدا داد تمیز سے سچ اور جھوٹھ میں فرق کرے اور سچ وجھوٹھ کا مقابلہ کرکے سچ کو اختیار کرے کیونکہ انسان کو نطق اسی لئے بخشا گیا اگر ہر ایک آدمی بلا تعصب ایسا کرے تو حق سے دور نہیں رہ سکیگا +

(۲) سکھ۔ جو شبد گرنتھ صاحب میں سے عیسائی جیمل سنگھ نے تحریر کئے ہیں انکا مقابلہ انجیل کی آیتوں سے کیا جاویگا۔ خود بخود ناظرین کو معلوم ہو جاویگا کہ نجات کا معقول طریقہ کس دھرم میں ہے +

عیسائی۔ مجھے امید ہے کہ اگر سکھ صاحب سچے دل اور منصف مزاجی سے ان شبدوں کا انجیل کے کلام سے مقابلہ کریں تو اگر وہ انصاف پسند ہونگے معلوم کرینگے کہ حق کس میں ہے اور نجات کا معقول طریقہ کس مذہب میں ہے مگر جتنی تحریریں اسوقت تک ہو چکی ہیں ان سے صاف عیاں ہے کہ حق وانصاف سے مقابلہ نہیں کیا گیا اور زندگی اگر رہا ہو سکا تو کمترین کا ارادہ ہے کہ مختصر اخاص خاص باتوں میں گرنتھ صاحب اور انجیل کی تعلیمونکا مقابلہ کرکے ناظرین کو دکھلاؤنگا۔ جس سے بخوبی ثابت ہو جاویگا کہ گرنتھ صاحب کی تعلیم انجیل کی تعلیم کے برعکس ہے اور نجات کے لئے کافی ہے کہ نہیں +

(۳) سکھ (سوال اول جیمل سنگھ عیسائی) سکھ مذہب قریباً ۴۰۰- چار سو برس کے عرصے سے زیادہ ہوا کہ نانک صاحب نامے ایک شخص سے شروع ہوا جو تلونڈی نامے ایک قصبے میں جو تحصیل ترن تارن میں ہے پیدا ہوا۔ وغیرہ وغیرہ۔ جواب اول۔ واہ صاحب واہ بسم اللہ ہی غلط۔ معلوم ہوتا ہے کہ پادریکو بابا نانک جی صاحب کا حال ٹھیک ٹھیک طور سے معلوم نہیں اپنے من گھڑت ڈھکوسلے لگا دیئے ہیں وغیرہ وغیرہ +

عیسائی۔ سکھ نے فرضی ۶- سوال بنا کے انکے جواب لکھے ہیں مگر حقیقت میں وہ میرے کوئی سوال نہ تھے بلکہ مضمون کے شروع میں کچھ مختصر حال کے طور پر بیان تھا اور نہ اب انکے لکھنے میں سوال کے طور پر ہیں۔ میں نے لکھا تھا کہ نانک صاحب تلونڈی تحصیل ترن تارن میں پیدا ہوئے پر اصل میں وہ تحصیل شرقپور قصبہ تلونڈی میں پیدا ہوئے تھے۔ میں نے

نانک ایک تو اریخی امر میں مجھ سے بھول ہوئی اور ایسی بھول کا ہو جانا باعث تعجب نہیں لیکن اس بات کی بحث کو نجات سے کچھ تعلق نہیں +

(۴) سکھ - ہم افسوس سے کہتے ہیں کہ ہمارے عیسائی بھائی نے بابا نانک صاحب جی کی سوانح عمری دیکھی نہیں اگر وہ دیکھتے تو انکو بابا نانک صاحب کے بچپن کے معجزے معلوم ہوتے تو پھر وہ اسبات کے کہنے کی کبھی جرات نہ کرتے جس سے انکو نادم ہونا پڑتا +

عیسائی - میں نے لکھا تھا کہ نانک صاحب اپنا گھر بار کاروبار چھوڑ کر اور دوکان وغیرہ ترک کر کے فقیر بن گیا اسپر سکھ صاحب اوپر کی عبارت لکھتے ہیں - نانک صاحب کی جنم ساکھی یعنے سوانح عمری میں لکھا ہو کہ وہ راجہ کے مودی خانے میں کام کرتے تھے اتفاقاً مودی خانے کا کام چھوڑ کر کاروبار سے علیحدہ ہو گئے اور ہرچند راجہ نے اُسے بلایا پر اُس نے پسند نہ کیا سکھ صاحب کسی سوانح عمری کا حوالہ دیں جس میں لکھا ہو کہ نانک صاحب نے کاروبار کو ترک نہیں کیا اور فقیر نہیں بنے - سب سکھ اسبات کے مقر ہیں کہ نانک صاحب تارک دنیا ہوئے - اور معجزوں کی بابت جو آپ نے لکھا مجھے ثابت نہیں ہوتا کہ کوئی معجزہ نانک صاحب نے دکھلایا اور اسکو اس بحث کو کچھ تعلق بھی نہیں کہ اس کا بیان کیا جاوے پر اگر مناسب سمجھا جاویگا کسی اور موقع پر اسکا ذکر ہوگا

(۵) سکھ - یہہ بھی انکی سراسر غلطی ہو آدگرنتھ صاحب پانچوں بادشاہوں کی تصنیفات کو پانچویں بادشاہ گورو ارجن داس صاحب جی نے جمع کیا ہو اور اُسکا نام آدگرنتھ رکھہ دیا +

عیسائی - میں نے کہا تھا کہ آدگرنتھ گورو نانک صاحب کی تصنیف ہو اسپر سکھ نے اوپر کی باتیں کہیں - ضرور ارجن داس صاحب نے آدگرنتھ کو جمع کیا لیکن کیا کوئی آدگرنتھ کو ارجن داس صاحب کا گرنتھ یا رامداس کا گرنتھ وغیرہ کہتے ہیں پر کیا آدگرنتھ نہیں کہلاتا ناظرین کو واضح ہو کہ گرنتھ میں جتنی عبارت ہو نظم میں ہو اور ہر ایک نظم کے آخر میں خواہ وہ کسی کی تصنیف ہو نانک صاحب ہی کا نام پایا جاتا ہو اس لئے آدگرنتھ نانک صاحب کا گرنتھ کہلاتا ہو +

(۶) سکھ - اس سے بھی ظاہر ہو کہ جیمل سنگھ کو سکھ دھرم کی کوئی خبر نہیں ہوا اور یہہ ہی باعث انکے عیسائی ہونیکا ہوا کیونکہ وہ سکھ تھے اور انکو کم سے کم اپنی مذہبی کتابوں سے واقفیت ہوتی - جگاد گرنتھ ہمارے ہاں کوئی نہیں ہو گرو گوبند سنگھ صاحب کی تصنیف کردہ گرنتھ کو دسویں بادشاہی کا گرنتھ کہتے ہیں وغیرہ +

عیسائی - آد کے معنے پہلے کے ہیں اسواسطے کہ نانک صاحب سب سے پہلا سکھوں کا پیشوا ہوا اُسکا گرنتھ آدگرنتھ کہلاتا ہو اور سکھوں میں دس بادشاہ گنے جاتے ہیں اور سب سے پیچھے گوبند سنگھ صاحب ہوئے تو اگر اُنکے گرنتھ کو جگاد گرنتھ کہا گیا تو کیا نقصان ہوا کیونکہ جگاد کے معنے پچھلا ہو تو اگر مجھ سے جگ کا گرنتھ کہا گیا تو کیا عیب ہوا یہہ صرف لفظی بحث ہو اور لفظوں کا تکرار اور دینی اصولوں کی بحث دو مختلف امر ہیں +

(۷) سکھ - رہنت نامہ ہماری کوئی مذہبی کتاب نہیں ہو - ضرور ہمارے ہاں ایک رہت نامہ کتاب ہو +

عیسائی - رہنت نامہ کاتب کی غلطی سے لکھا گیا - میرا مطلب رہت نامہ سے تھا +

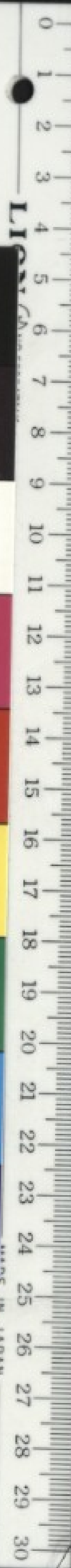
(۸) سکھ - پتھر پڑیں اس عقل پر اگر سمجھے تو کیا سمجھے - فرمایئے صاحب ہم عیسائیوں سے جنکو ہم نیچ سے نیچ سمجھتے ہیں چھوت نہیں کرتے تو ان لوگوں سے جو ہمارے مذہب کے پیرو ہیں چھوت کا پرہیز نہ کرنا کس عیب میں داخل ہو چھوت کے دور ہونے سے وہ لوگ ہماری برادری میں داخل نہیں ہو سکتے جیسا کہ ہندو مسلمانوں سے ملکر اُنکی برادری میں داخل نہیں ہو سکتے +

عیسائی — رہتئے سکھوں کا ہندو سکھوں کے ساتھہ ملکر برتنے کا چرچہ اب بھی ہو رہا ہو مگر سکھ نے میری بات کا مطلب نہیں سمجھا میں نے چھوت کا ذکر تک نہیں کیا کیونکہ ایسی باتوں کو ہم عیسائی لوگ خود بے اصل جانتے ہیں لیکن مطلب میرا سکھوں کے آپس کے برتاوے کا تھا جسکی بابت میں نے لکھا تھا کہ ایسی بات کا ہونا مشکل امر معلوم ہوتا ہو کیونکہ ہم دیکھتے ہیں کہ ذات کے بندھنے ہندوؤں کو اور نیز سکھوں کو جو انکی ایک شاخ ہیں بخوبی جکڑ کر باندھہ رکھا ہو - اور ایسا کہنا کچھہ امر بے جا نہ تھا کیونکہ یہہ بات تو صاف ظاہر ہو +

ایسے اعتراضوں سے سوا ناحق تضیع اوقات اور سر دردی کے اور کچھہ حاصل نہیں جس طرح کہ بھوکھے کو صرف روٹی کی تلاش ہوتی ہو اُسیطرح نجات کے متلاشی کو نجات کی تلاش ہونی چاہیئے - اور ضرور ہو کہ نجات بخش باتوں سے متلاشی کی تسلی و تشفی کی جاوے نہ کہ گپ شپ سے جو محض فضول ہو +

افغانستان سرحدی کمیشن

کمیشن کی کارروائی اب اس لئے دلچسپ ہوگی کہ انگریزوں کے ساتھہ روسی جماعت بھی آملی کار کی - اس ملاقات کی خبر بذریعہ خطوط کے ابھی دو ہفتہ تک آئیگی لیکن بذریعہ تار یہہ معلوم ہو گیا ہو کہ ۱۲ - نومبر کو ذو الفقار میں دونوں کمیشنیں مل گئیں - روسی کمیشن میں کل سترہ افسر ہیں اور تھوڑی فوج - اسواسطے یہہ بندوبست ہو گیا ہو کہ انگریزوں کی فالتو جماعت



وہاں سے فوراً واپس کیجائے اور مساوی تعداد بقدر ضرورت کام میں مصروف ہو- کمیشن کا ہمراہی نامہ نگار انگریزی اخبار کو لکھتا ہو کہ- گورنمنٹ نے حکم دیا ہو کہ کمیشن کی تعداد میں تخفیف کیجائے اس حکم میں عجیب طرح کے وجوہ اور دلیلیں بیان ہوئی ہیں- کمیشن کے تمام لوگوں کی آرزو یہہ ہو کہ جبتک کام ختم نہ ہولے ہم کمیشن کے ساتھ رہیں- اگر گورنمنٹ تعداد میں تخفیف پر آمادہ ہو تو تخفیف ہوگی مگر سب لوگ ہر طرح کی تکلیف گوارا کرینگے اور خوش اسوقت ہوں گے جو دیکھیں کہ کل کمیشن کامیابی کے ساتھ واپس جائے- وہی لکھتا ہو کہ- یہہ تو ممکن نہیں ہو کہ کمیشن موسم سرما وادی ہرات میں گزرانے- ہاں اگر مجبوری ہوئی تو یہہ اور بات ہو- اگر افغان ترکستان میں چلے جائیں تو بہتر ہو- ہرات میں بہت رہ چکے اور ہمارے قیام سے لوگ بھی تنگ ہوگئے اگر ہم ہرات سے دور ہوں تو بیشک امیر کے دل پر سے بھی بہت بار ہٹ جائے- وہ خود ہرات سے ہمارے چلے جانے کے خواہشمند ہیں پھر لکھتا ہو کہ- ہفتہ گذشتہ سے موسم میں بہت ترمیم ہوئی- اکثر ہم لوگو پر اسکا اثر معلوم ہوا کہ موسم سرما ہمپر کیسا گزریگا اور اسقدر جلد آمد ہو گئی جسکا کسیکو گمان بھی نہ تھا- اس شدت کی سردی ہو کہ ہمکو یقین ہوا کہ پہاڑوں پر ضرور برف گری ہوگی- تھرمامیٹر اٹھائیس درجہ پہنچ گیا- افسوس ابھی یہہ امید نہیں ہو کہ برف نہ گریگی ورنہ موسم سرما میں سرحدی کام بڑی کیفیت سے پورے ہوتے- نامہ نگار مذکور افسران کمیشن کی سیر مشہد کا حال یوں لکھتا ہو کہ- انہوں نے وہا حاکم خراسان کے ساتھ حاضری کھائی کھانا بالکل فرانسیسی قسم کا تھا- ظاہر تھا کہ آصف الدولہ کو کھانے کا بہت شوق ہو- تہذیب میں ایران افغانستان سے بدرجہا بڑھا ہوا ہو گو سرحدی موضعوں میں یہہ کیفیت نہو مگر بڑے بڑے شہروں اور صدر منڈیوں میں یہہ بات ضرور ہی- دور سے

بہت عمدہ معلوم ہوتا ہو- روضہ کے سنہری مینار اور گنبد مکانات سے جدا کئی میل سے نظر آتے ہیں- شہر کا انتظام اچھا ہو- فوج پولیس کا کام دیتی ہو- رات کو ہر سڑک پر گارد رہتا ہو- ساڑھے ۹- بجے ہوگل بجتا ہو بعد اسکے اگر کوئی رہرو نکلے تو اسکو پکڑ کر صبح تک گارد کے کمرے میں بند رکھتے ہیں- یہاں اچھی بنی ہوئی دکانوں میں عمدہ تجارت ہوتی ہو- راستہ چوڑا ہے اور وسط میں نہر جاری ہو نہر کے دونوں طرف سایہ دار درختوں کی صف ہو- شمالی اور مشرقی بازاروں کے یہاں مختلف لباس اور اکثر مقامات مشرق کے لوگ دیکھے- عورتیں بہت نظر آئیں جو پیدل اور گھوڑوں اور ایرانی گدہوں پر تھیں مگر سب نقاب پوش تھیں- یہاں سب دوہرے کپڑے پہنتے ہیں بازار میں ہر شہر میسر آتی ہو- افسوس کہ یہاں ہر شخص روسی ساخت بانات پہنتے ہیں- اسکی وجہ دریافت کی تو جواب ملا کہ انگریزی بانات جو یہاں آتی ہو اسکی قیمت گراں جنس ادنی قسم کی ہوتی ہو غرض الیکے سبب اس تجارت کا عمدہ موقع جاتا رہا- یہاں کا مشہور روضہ گاہ بست بازار کے نہایت گنجان آباد حصے میں ہو- یہہ زیارت نویں صدی سے ہو اور یہہ روضہ حضرت علی موسیٰ الرضا کا ہو- اسکی آمدنی بیس لاکھ پونڈ یا قریب اڑھائی کروڑ روپیہ سے کم نہیں جو مسلمان چاہے اس بست میں پناہ لیسکتا ہو- جبتک وہ سنگین مجرم نہو اسکو کوئی گرفتار نہیں کرسکتا- اس زیارت کے متعلق بازار میں دار الشفا ہو- مریضوں کا علاج نہایت عمدگی سے ہوتا ہو یہاں خدام بہت ہیں جو اپنے اپنے وقت پر کام کرتے ہیں- انکو خوراک اور نقد تنخواہ بھی ملتی ہو- روضہ میں نقد اور زیور چڑھتے ہیں- لیکن مشہد بارش کے زمانہ میں رہنے کا اچھا مقام نہیں ہو کیونکہ گلی کوچہ کی مٹی چکنی ہو- پانوں پھسلتے ہیں ہر قدم چلنا دشوار ہو- یہاں حفظان صحت کا بہت کچھ انتظام درکار ہو- نالیوں اور موریوں کا پانی اُس دریا میں جاتا ہو جس سے پینے کو پانی لیتے ہیں- باشندوں پر ضرور اسکا برا اثر ہوتا ہوگا + از اخبار عام

اخبار ات تاربرقی

رنگون ۲۲- نومبر کل خبر آئی ہو کہ مہم بلندی برہما چگیان میں جو منڈالی سے سو میل ورے ہو پہنچ گئی- اثنائے راہ میں وہ مقامات منگوے- اور زنگنگ یانگ پر بلا مخالفت قابض ہوئی- اور انکے تین باشندوں مسمیان کو موتو- مولینرمی- اور بینی ڈی کو گرفتار کیا- ایسا معلوم ہوتا ہو کہ سرحد سے اخباروں کی خبروں کا بھیجنا بند کیا گیا ہو- منہلا کے نقصان کی نسبت کوئی معتبر خبر نہیں ملتی- آج صبح نیول برگیڈ کے ۱۱۸- آدمی ایڈ میرل اور زلوفرزی کے ماتحت سرحد کو روانہ ہوئے- امید کیجاتی ہو کہ گیریسن کی کمک کے لئے پندرھویں مدراس انفنٹری عنقریب مدراس سے آنے والی ہو +

تونگھو کی خبروں سے معلوم ہوا کہ برہمی فوج ننگیان میں جمع ہو رہی ہو- پانچسو آج آئی ہو- اور ابھی اور آنے کی توقع ہو- قصبہ مذکور کے ووں کے پاس بادشاہ کے احکام بدین مضمون پہنچے ہیں کہ دیہاتیوں کو بھرتی کرکے اس مقام کی برٹش حملہ سے حفاظت کرے +

شاہ تھیبا نے ایک دوسرا اشتہار جاری کیا ہو جسمیں کافر انگریزوں کو ان باتوں کا ملزم ٹھہرایا گیا ہو- کہ وہ شمالی برہما کے مذہب کو بگاڑنے- ناواجب مطالبات سے ملک کو پایہ تنزل پر پہنچانے- دوستی کے عہدنامہ کو توڑنے اور تجارت کو بند کرنے اور نقصان پہنچانے کے فکر میں ہیں- وہ (بادشاہ) اپنی سلطنت اور اُس کے مذہب کی حفاظت کے واسطے بذات خود

اپنے جرنیلوں کے ساتھ اپنی فوج کے آگے چلیگا۔ اور سلطنت تلاتنگ کی تینوں قسموں سرمانا۔ اراکان۔ اور نوائی وغیرہ پر قابض ہوگا۔ وہ حکم دیتا ہو کہ تیاری کیجائے اور ایراوادی توتنگ دیوریگی۔ اور تونگھو سے تین کالموں کی روانگی کے لئے کوئی مبارک دن ٹھہرایا جائے۔ انمیں سے پہلا کالم جس میں دس ہزار جوان ہونگے۔ لیتھیمنا دون کے ماتحت ہوگا۔ دوسرا پانچہزار جوانوں کا تھمید اوون کے ماتحت اور تیسرا دس ہزار جوانوں کا مینو تھٹ دون کے ماتحت ہوگا۔ انتہا کے اخیر کالموں کو حکم ہو کہ بڑہیں۔ اور سلطنت کی سرحد پر جو فنجاب مقامات ہیں انکی اعانت کریں +

رنگون ۲۳۔ نومبر سرکاری حلقوں میں اس بات سے انکار کیا جاتا ہو کہ سرحد سے اخباروں میں خبریں بھیجنے پر کوئی قید لگائی گئی ہو بلکہ خبروں کا نہ آنا سلسلہ تار کے ناقص ہونے سے منسوب کیا جاتا ہو جسوقت منہلا فتح کیا گیا اُسیوقت سلسلہ تار کے قائم کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔ لیکن بارش سخت کیوجہ سے سلسلہ مذکور صرف سنبوگ وہ تک کل مکمل ہوا ہو +

توقع کی جاتی ہو کہ منڈالی کل غایت پرسوں پہنچ جائینگے +

فوج کے ساتھ بھی سلسلہ ڈاک ناقص اور ناقابل اطمینان ہو جب سے فوج سرحد سے روانہ ہوئی ہو صاحب چیف کمشنر کے پاس صرف ایک چھوٹا سا تار برقی جنرل پرینڈر گاسٹ کا منہلا کے کامیاب حملہ کی نسبت آیا ہو۔ پس خبروں کا نہ آنا اس عجلت سے منسوب کرنا چاہئے جو جمعیت کے لیجانے میں عمل میں آرہی ہو +

صرف منہلا ہی وہ مقام ہو جہاں ایک قلعہ بند فوج چھوڑی گئی ہو جسمیں دو کمپنیاں یورپین فوج کی اور چار دیسی فوج کی ہیں۔ مسٹر اے۔ فیری صاحب ڈپٹی کمشنر کو کمانڈنٹ کے احکام کے ماتحت لطور سول افسر منہلا میں چھوڑا گیا ہو اور یہہ ہدایت کیگئی ہو کہ ملک میں امن قائم کرنے میں مقامی وون اور افسروں کی مشارکت حاصل کریں۔ لیکن ابھی تک بوجاری اور لوگ شامل ہوئے ہیں۔ اعلی افسر تاوقتیکہ منڈالی فتح نہ ہو علیحدہ ہی رہینگے۔ تازہ ترین خبریں ایک اگنبوٹ جو آج صبح سرحد پر پہنچا یہہ لایا ہو کہ ہم شنبہ کے روز سلیمو میں (منگیا نیں نہیں) بلا مخالفت پہنچ گئی یہہ مقام میگیان سے تیس میل اودھر کی طرف ہو۔ خیال کیا جاتا ہو کہ آخر الذکر مقام پر لڑائی ہوگی +

برہمیوں کا بیان ہو کہ اگر ہم اپنے ارادہ لحاق بلندی برہما کا علانیہ اشتہار دیدیں تو ملک میں امن قائم کرنے میں سہولت ہوگی کیونکہ اُسیوقت لوگوں کو مدد کرنیکی جرات ہوگی اب بدیں وجہ کہ ہمارے اصلی ارادوں سے ناواقف ہیں اُنہیں اندیشہ ہو کہ شاید بعد میں پکڑ دھکڑ ہو +

مدراس کی خبریں

مدراس ۲۳۔ نومبر وکٹر کینو وکس مفروضہ روسی جاسوس کے مقدمہ میں جو حکم ڈپٹی مجسٹریٹ کوچین نے دیا تھا اُسکو مدراس ہائیکورٹ نے آج منسوخ فرمایا اور ہدایت کی کہ اپیلانٹ کو حوالات سے رہا کیا جائے +

ٹرکی اور سرویہ

قسطنطنیہ ۲۲۔ نومبر باب عالی نے سلاطین اعظم کو اطلاع دی ہو کہ اگر یورپین بیچ بچاؤ نہ ہوا تو سرویہ والوں پر حملہ کیا جائیگا +

شاہ میلان اور سلطان

سلطان نے شاہ میلان کو حکم دیا ہو کہ قلمرو بلگیریا کو خالی کر دیں۔ ٹرکی فوج سرحد پر فراہم کیجارہی ہو +

اہل بلگیریا کی ایک فتح

صوفیا ۲۲۔ نومبر آج اہل بلگیریا نے اُن چوٹیوں پر حملہ کیا جو پر درہ دریگلوان میں سرویہ والے قابض تھے۔ اور باوجودیکہ طرف ثانی کیطرف سے سخت مزاحمت ہوئی مگر ایک نہایت ہی خونریز لڑائی کے بعد سرویہ والوں کو وہاں سے نکالا گیا +

بمبئی ۲۲۔ نومبر بمبئی گزٹ کے نامہ نگار لنڈن نے کچھ مزید حالات اہل بلگیریا کی شکست کی نسبت بھیجے ہیں۔ اُسکا بیان ہو کہ حال کی شکست کے بعد شاہ میلان نے جسقدر فوج اُسکی آ سکتی تھی جمع کی۔ اور شنبہ کے روز وسطی اور بائیں طرف کا دونوں حصے سرویہ کی فوج کے ملگئے۔ اب اہل سرویہ نے جو تعداد میں بلگیریا والوں سے بہت بڑھگئے تھے حملہ کیا اور ایک تند اور خونریز لڑائی شروع ہوئی اہل سرویہ اور اہل بلگیریا دونوں نہایت ثابت قدمی سے لڑے۔ لیکن آخرکار اہل بلگیریا کو زیادہ فوج کے سامنے پشت دکھانی پڑی بڑی خوفناک خونریزی ہوئی۔ اور طرفین کیطرف سے بہت بڑا نقصان ہوا فوج سرویہ کی تازہ شکست کے بعد گورنمنٹ سرویہ کا سویلین حصہ صلح پر زور دیتا تھا۔ اور اسٹریا اور ٹرکی اُسکی تائید کرتے تھے۔ لیکن فوجی حصہ نے تاوقتیکہ اسکا معاوضہ نہ ہو جائے اس تجویز سے مخالفت کی +

باب عالی اور سرویہ

قسطنطنیہ ۲۲۔ نومبر اس خبر کی تردید کی گئی ہو کہ باب عالی نے شاہ میلان کو قلمرو بلگیریا خالی کردینیکا حکم دیا ہو۔ باب عالی نے برٹش اگزانڈر سے یہہ تجویز پیش کی تھی کہ ٹرکی شاہ میلان سے مہلت



جنگ کا اقرار کرے گی۔ اسکے جواب میں پرنس الگزنڈر نے ایسی تجویز کو ناپسند کیا تاوقتیکہ اہل بلگیریا فلمرو سرویہ میں داخل نہ ہو جائیں +

بابعالی نے گورنمنٹ یونان سے پوچھا ہو کہ یونان میں جو جنگی تیاریاں ہو رہی ہیں اسکے کیا معنے ہیں +

دون پر گولہ باری

بلگریڈ ۲۳- نومبر اہل سرویہ نے جو ایک بھاری محاصرہ کی تریں لائے تھے ودن پر گولہ باری شروع کر دی اور وہ اب جل رہا ہو +

حضور وایسرائے جیپور اور بھرتپور

جی پور ۲۳- کل رات جو سرکاری دعوت محل میں دی گئی اسمیں تمام وایسریگل پارٹی موجود تھی۔ حضور مہاراجہ صاحب نے ایک مختصر اسپیچ میں جناب ملکہ معظمہ کی صحت کا ٹوسٹ تجویز کیا اور اپنے ریمارک کو اپنے عالیجاہ مہمان کی تعریف پر عمدہ الفاظ میں ختم فرمایا۔ حضور وایسرائے نے اسکے جواب میں فرمایا +

لیڈیز اینڈ جنٹلمین- میرا پہلا فرض یہہ ہو کہ ہز ہائینس مہاراجہ صاحب کا اس طریق کے لئے شکریہ ادا کروں جس طرح پر کہ انہوں نے ہر مجسٹی کی صحت کا ٹوسٹ تجویز کیا ہو اور پھر اپنی اور کونٹس صاحبہ دونوں کی طرف سے انکے اس عنایت آمیز اشارہ کے لئے شکر گذاری ظاہر کروں جو انہوں نے عین مہربانی سے ہماری نسبت فرمایا ہی مجھے انکی دارالحکومت کی سیر سے نہایت درجہ مسرت حاصل ہوئی شہر مذکور بلاشبہ انکے اس مورث اعلی کی ذہانت ہنر اور لیاقت کی نہایت مشہور یادگار ہو جس نے اسکی بنا رکھی تھی اور جو نہ صرف اپنے دیسی معاصرین سے ہی بہادر اور مدبر ہونے اور اپنی سفارتی اور علمی لیاقتوں میں گوئے سبقت لیگیا تھا بلکہ اپنے زمانہ کے ہر ایک حکمران سے خواہ وہ یورپین تھا یا ایشیائی اپنے اس خیال میں بڑھگیا تھا کہ ایک بڑا دارالحکومت کیسا ہونا چاہئے- میں آزادانہ کہتا ہوں کہ اٹھارھویں صدی کے شروع میں انگلستان فرانس یا اٹلی میں کوئی شہر نہ تھا جسکے بازار ایسے فراخ اور عالیشان ہوں اور جسکی گزرگاہیں ایسی ہوادار اور عمدہ ہوں جیسی کہ پرنس موصوف نے اس شہر کے لئے تجویز کیں جو اسکے نام سے مشہور ہو اور ہمیشہ تک اسکی یادگار رہیگا- کیا اچھا ہو کہ ایسے بزرگ کی مثال اسکی نسل کو ویسی ہی دانشمندانہ اور فیاضانہ رفتار اختیار کرنیکی تحریک کرے- یہہ بات کہ موجودہ حکمران ایسا کرنے پر مائل ہو ظاہر و ثابت ہوگئی ہو اگرچہ عمر میں چھوٹا ہو اور اسکی حکومت کا ابھی شروع ہو لیکن اسی اثنا میں اسنے اپنی ان کوششوں سے اپنکو ممتاز کر لیا ہو جو اسکی ریاست کی عام حالت کی ترقی و اصلاح کے لئے میں مثل اور شہزادوں کے جنکی کوششیں اسبارے میں ابھی میری نظر سے گزری ہیں جیپور کے حکمران نے بھی اس شہر کے لئے عمدہ پانی بہم پہنچایا ہو جو امراض کو کم کرنے اور شہر کی عام صحت کو ترقی دینے کا سب سے زیادہ یقینی طریقہ ہو جسکی عنایت سے ایک اعلی درجہ کا مدرسہ حرفت و صنعت ایک ترقی پذیر کالج ایک ہسپتال اور دوسرے اس قسم کے انسٹیٹیوشن اسکی رعایا کی ذہنی ترقی اور دنیاوی سرسبزی کو تحریک دے رہے ہیں- بیشک جس طریق سے ہز ہائینس اپنی ریاست کے کاروبار کو انجام دیتے ہیں وہ گورنمنٹ ہند کو ایسا قابل اطمینان ثابت ہوا کہ اس نے ارادہ کر لیا ہو اور میں نے بڑی خوشی سے آج صبح مہاراجہ صاحب کو اس امر سے اطلاع دی ہو کہ انکو پورے انتظامی اختیارات تفویض فرمائے- اور ایسا کرنے میں یہہ اس پالیسی پر عمل کرتی ہو جسکی پیروی کا میں اور میرے رفیق ہمیشہ خیال رکھینگے- یعنے دیسی شہزادگان کی طرف غیر محدود یقین اور اعتبار کی وضع قبول کرنا اور حتی المقدور ان باتوں میں جوش دلانے والی اور غیر ضروری مداخلت سے اجتناب کرنا جن سے میں یقین کرتا ہوں بلا کسی استثنائے کے انکی حکومت روز بروز ترقی و اصلاح کرتی جاتی ہو +

لیڈیز اینڈ جنٹلمین- اخیر میں اگر میں اپنی طرف سے ہز ہائینس کی اس مہمان نوازی اور عنایت کے لئے جو انہوں نے ہم سب سے ظاہر کی ہو مشکوری ظاہر کروں تو مجھے یقین ہو کہ میں آپکی آرزو کے موافق کام کروں گا +

آج صبح وایسریگل پارٹی بھرتپور کو روانہ ہوئی جہاں آج شام کو پہنچی- مہاراجہ صاحب کی کل فوج قطار باندھے کھڑی تھی مہاراجہ صاحب- اور کرنیل یون سمتھ اور دوسرے عہدہ داروں نے اسٹیشن پر ہز ایکسیلنسی کا استقبال فرمایا +

عام انتخاب

لنڈن ۲۴- نومبر انتخاب شروع ہوگیا + مندرجہ ذیل لبرل امیدوار بلا مخالفت منتخب ہوگئے- چارلس ایچ جیمز اور ہنری رچرڈ مارتھر تفیل کیطرف سے رابرٹ فرگسن کارلسل کی طرف سے اور رایٹ آنریبل سی پی ویلر وولور ہیمپٹن جنوبی حصہ کی طرف سے +

جنرل انتخاب

لنڈن ۲۴- نومبر ممبران یونیورسٹی بلا مخالفت منتخب کئے گئے +

لنڈن ۲۵- نومبر مسٹر جان برائٹ صاحب سنٹرل برمنگھم کی طرف سے منتخب کئے گئے- لارڈ رینڈلف چرچل کی نسبت انکے ووٹ بقدر ۷۷۳- کے زیادہ رہے- لارڈ رینڈلف کے کل ۴۲۱۶- ووٹ درج رجسٹر ہوئے اور مسٹر برائٹ کے ۴۹۸۹ +

لنڈن ۲۵- نومبر جہانتک بالفعل معلوم ہوا ہی انتخاب کا نتیجہ یہہ ہو کہ ۲۲- لبرل اور ۳۶ کنسرویٹو منتخب ہوئے

ہیں اس سے کنسرویٹو فرقہ کو ۱۴ - ولبرل کو ایک شکست کا فائدہ ہوا +

گزشتہ پارلیمنٹ کے سرپرآوردہ ممبروں میں سے مسٹر چیمبرلین اور مسٹر ولیم ایچ سمتھ بڑی مجارٹی کے ساتھ ویسٹ برمنگھم اور میٹروپولس کے سٹرینڈ ڈویژن کی طرف سے دوبارہ منتخب ہوئے +

کرنیل اسٹینلی بلا مخالفت بلیک پول کی طرف سے منتخب ہوئے - مسٹر جرننگھم وسنگٹن ہو گئے تھے +

کارروائی انتخاب کے تازہ ترین نتائج سے ظاہر ہوتا ہے کہ سر چارلس ڈلکی بہت تھوڑی مجارٹی کے ساتھ چلسیا کی طرف سے منتخب ہوئے - اور سر آرتھر ہیٹر لبرل امیدوار کو ہاتھ میں شکست ہوئی +

لنڈن ۲۵ - نومبر (نیم شب) لارڈ رینڈلف چرچل سوتھ پیڈنگٹن کی طرف سے ۱۷۰۶ - کی مجارٹی سے منتخب ہوئے - اور مسٹر سکنر لبرل امیدوار کو شکست ہوئی - مسٹر سکنر کے صرف ۱۰۲۵ - ووٹ درج رجسٹر ہوئے اور لارڈ رینڈلف چرچل کے ۲۷۳۱ مسٹر لال موہن گھوش کو ڈیپٹ فورڈ میں - اور مسٹر جے - ایم - میکلین کو مسٹر میڈو کو اولڈہم میں شکست ہوئی سر ریوس پیلی ۱۶۳ - ووٹ کی مجارٹی سے نارتھ ہیکنی کی طرف سے منتخب کئے گئے +

بلگیریا میں جنگ

صوفیا ۲۴ - نومبر آج فوج بلگیریا بسرکردگی پرنس الکزنڈر رومی ریرڈ میں داخل ہوئی - اہل سرویہ پیروٹ کو ہٹ گئے +

سینٹ پیٹرزبرگ ۲۴ - نومبر جرنل ڈی سینٹ پیٹرزبرگ نے شائع کیا ہے کہ روس نے جنگ بلگیریا کے ملتوی کرنے کے باب میں ایک تجویز سلاطین کے روبرو پیش کی ہے +

لودیانہ

مشتہر ہو گیا ہے کہ سید غلام محمد صاحب ملانہ سالگ دام فضا وکیل اور بابو برج لعل صاحب وکیل لودیانہ میونسپل کمیٹی کے جدید ممبر مقرر کئے جاویں +

بارش کے بغیر زراعت کو سخت صدمہ پہنچ رہا ہے اور موجودہ زراعت خشک ہوئی جاتی ہے +

فوجوں کی آمد و رفت بدستور جاری ہے +

دو تین بدمعاش پولیس نے گرفتار کر کے عدالت میں بھیجے تھے اب انکی تحقیقات ہو رہی ہے امید ہے کہ سزا ہوگی +

قصبہ جگراؤں کی بیرونی سڑکیں ایسی خراب و خستہ ہو رہی ہیں کہ بگھی و ٹمٹم کا چلانا تو درکنار بلکہ ہمارے دیسی گڈہ بھی بمشکل نکلتا ہے چنانچہ عرصہ چار روز کا ہوا کہ ایک زمیندار کا گڈہ ایک سڑک کے غار میں گر کر ٹوٹ گیا - میونسپل کمیٹی جگراؤں اگر اپنی توجہ کا ملہ سے بیرونی سڑکوں کی جانب توجہ فرماوے تو ممکن ہے کہ اہل شہر کی یہ تکلیف رفع ہو سکتی ہے +

رسید زر

جناب منشی ہیرالال صاحب از پالم پور - عـہ ۴ر
جناب سردار بہال سنگھ از کنگ خورد - عـہ ۴ر
جناب منشی نجم الدین صاحب از ڈیرہ غازیخان - للعہ ۴ر
جناب مسٹر ٹامس صاحب از پیاور - للعہ ۴ر
جناب منشی غلام مسیح صاحب از مین پوری - عـہ ۴ر
جنابِ بابو ہیرالال صاحب از کلکتہ - عـہ ۴ر
جناب پنڈت لالارام صاحب از رام پوری - عـہ
جناب منشی طوطا رام صاحب از فرخ آباد - ۹ر
جناب بابو بلدیو سہائے صاحب از قلعہ دیدارسنگھ ۹ ۴ر
جناب نندگیر سادھو صاحب از بوجراں گڈھ - ۴ر
جناب منشی عظیم خان صاحب - عـہ
میاں الہ دیا صاحب از لودیانہ عـہ ۱۲ر

جناب منشی غوث محمد خان صاحب از مالیر کوٹلہ عـہ ۴ر
جناب چوہدری چرنداس صاحب از کاسگنج - عـہ ۴ر
جناب سید محمد علی صاحب از سہار عـہ ۴ر
جناب پنڈت رلارام صاحب از گولا گھیڑی - عـہ
جناب بابو شادی رام صاحب ماسٹر رسنور - عـہ ۴ر
جناب میاں غوث محمد خان امان از لنڈھور - عـہ ۴ر
جناب سردار نند سنگھ صاحب اوورسیر از نابھہ - عـہ ۴ر
جناب بابو مسیح الدولہ صاحب از مالیر کوٹلہ عـہ ۴ر
جناب وزیر ٹھاکر ہری چند صاحب آنریری مجسٹریٹ یدنگ عـہ ۴ر
جناب مس ملن صاحبہ از بنگلور - عـہ ۴ر
جناب لالہ ہزاری لال صاحب از تلہر - عـہ ۴ر
جناب ڈاکٹر پی ہولڈر صاحب از بچ بدرا - عـہ ۴ر
جناب مسٹر فرانسیس صاحب مدرس از دمسال عـہ ۴ر
جناب پادری نند لال صاحب از سیلاس - عـہ ۴ر

دستور العمل نور افشاں

یہہ اخبار صداقت آثار ہفتہ وار بروز پنجشنبہ شائع ہوتا ہے جسمیں مضامین مندرجہ ذیل درج ہوتے ہیں اول آرٹیکل دینی و دنیوی - دوم مضامین عالی و ملکی جس سے فائدہ خاص و عام ہو - سوم مراسلات کارسپانڈنٹوں کے بھیجے ہوئے چہارم اخبارات ملکی و ولایتی - و تار برقی و گزٹ ممالک پنجاب کا خلاصہ قیمت سالیانہ ایک پرچے کے واسطے بلا محصول عـہ اور مع محصول عـہ ۱۲ر اور دو پرچے کے واسطے للعہ - تین پرچے یا زیادہ کے واسطے جو ایک ہی نام پر منگانا چاہیں فی پرچہ مع محصول عـہ ۱۲ر - جو کوئی چھ پرچے اکٹھے لیوے اسکو ایک پرچہ مفت دیا جائیگا - جو کوئی ۱۲ - پرچے منگائے علاوہ ایک پرچہ مفت کے ایک جلد پوری بائبل کی دیجائیگی بغیر قیمت پیشگی کے روانہ نہوگا +

المشتہر

سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ +